# منشور محمدی

بنگلور

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم ۔ باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ ۔ توریت بلا توریہ انجیل بہ تبجیل ۔ گویان صفت و سیرت ہر دو محمدؐ

نمبر ۲۵ | مطبوعہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۱۰ھ بروز جمعہ | جلد ۱۹


یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ ۵ روپیہ مع محصول بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئین

## قبول اسلام

(میسورمین)

جناب حاجی موسی بن حاجی احمد سیٹھ صاحب و غلام محی الدین صاحب کارخانہ دار تحریر فرماتے ہین کہ جناب مولانا مولوی فرید الحق صاحب دہلوی وارد میسور ہوکر مذہب نصاریٰ و آریہ کی بڑے زور سے تردید فرما رہے ہین ۔ آپ کے وعظ کے برکت سے ایک ہندو مشرف باسلام ہوا اسکا نام تجا اسلامی نام عبداللہ رکھا گیا ۔

(اجمیرمین)

گزشتہ جمعہ کو جامع مسجد مین دو ہندو مشرف باسلام ہوے یہ دونون ملازم ورکشاپ ریلوے تھے (دفاتر نمبر ۱۲ جلد ۱۴)

(راندیرمین)

جناب مولوی حاجی یوسف صالح صاحب پوراندیر سے تحریر فرماتے ہین ۔ ایک عورت نوجوان ساکن سورت مسلمان ہوی اوسکا عقد ایک سید صاحب سے کیا گیا ۔

## جناب شیخ محمد الگزانڈر رسل و صاحب کا بمبئی کا لیکچر

شیخ صاحب ممدوح نے جو لیکچر ۱۰ نومبر ۹۲ء کو انجی انسٹیٹیوٹ بمبئی دیا تھا ۔ عرصہ ہوا کہ جناب منشی بدرالدین بن عبداللہ صاحب قوجی ۔ پلی متولی مسجد جامع محلہ بمبئی نے عمدہ ٹیپ عمدہ کاغذ اور خوش اسلوبی کے ساتھ طبع کرا کر تقسیم فرمایا تھا اب منشی صاحب ممدوح نے اس لیکچر کے ترجمہ کو طبع کرایا ہے اور تقسیم فرما رہے ہین جن صاحبون کو خواہش ہو وہ بہ ارسال ٹکٹ ۔ منشی صاحب سے منگوالین ۔

## جواب نور افشان نمبر ۹ جلد ۲۱

**قولہ** منشور محمدی کے بیل و انی مین نادانی اقول پہلے آپ اپنی دانائی سے یہ تو فرمائیے کہ جس اخبار منشور محمدی کا آپ نے جواب لکھا ہے کیا اوسمین نمبر و تاریخ و صفحہ وغیرہ کچھ تھا کہ جس سے منشور محمدی و آپکی تحریر کا مقابلہ کیا جاتا ۔ جسپر طرہ یہ کہ انجیلی مبازر اور پھر طرہ پر طرہ کہ اول مدرس ۵ گرمنٹ مکتب ست واین ملا و کار طفلان

تمام خواہد شد ۔ خیر آیندہ کو جواب الجواب مین احتیاط فرمائے

**قولہ** لفظ بارہ انجیلی غلطی نہین ۔ بلکہ مخالف کی عدم میل دانی پر دال ہے **اقول** بہت اچھا مین ہی گواہ تقہ پیش کرتا ہون کہ کوئی مسیحی روے زمین کا اونکی کلام کو جھوٹ نہین کہہ سکتا ۔ پھر وہی گیارہ شاگرد جلیل کے اس پہاڑ کو جہان یسوع نے انہین فرمایا تھا گئے متی ۲۸-۱۶-۱۷ اخیر وہان گیارہون کو جب کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا مرقس ۱۶-۱۴- اور چٹی ڈال کر متیاس کو رسول بنانا عیسائی بھائیون کا دیکھو سلا ہے ۔ کوئی حکم جناب باری حضرت مسیح کا نہین ہے ۔ اور چٹی ڈال کر رسول نہین بنائے جاتے ہین ۔ بلکہ ٹٹو گھوڑے وغیرہ پر چٹی ڈالی جاتی ہے ۔ وہ بھی قانوناً منع ہے **قولہ** کیا مرقس باب ۶ آیت ۷ شاہد نہین کہ بہت سے شاگردون مین بارہ کس چن لئے ۔ **اقول** بچے ہونٹھ ہمیشہ تک ثابت ہونگے پر جھوٹی زبان صرف ایک دم کی ہے امثال ۱۲-۱۹ مرقس ۶-۷ مین بارہ کس چن لینے کا نام بھی نہین ہے جھوٹی باتین چھوڑ دے اے ناسمجھ ۔ راستی پیرا خدا کو مان کر **قولہ** حالانکہ ان کے حق مین بزرگان دین یون فرماتے ہین ۔ ؎ چون صحابہ حب دنیا داشتند ۔ مصطفےٰ را بیکفن بگذاشتند ۔ **اقول** یہ کس کے بزرگان دین نے فرمایا ہے ۔ اور یہ شعر کس کتاب کا ہے ۔ اور مثل آیات توریت و انجیل مقدس کے الحاقی تو نہین ہے ۔ اور اسکی شارح نے کہا لکھا ہے خوب دیکھ بھال کر براہ عنایت تحریر فرمائے ۔ اب اپنے شعر کے ہمراہ چند شعر اور شامل کر لیجئے ؎ چون حواری حب دنیا داشتند ۔ نقش عیسےٰ

بیکفن بگذاشتند ۔ چون حواری حب دنیا داشتند ۔ دین خود را سر بسر بگذاشتند ۔ نے فقط زانجملہ یک رشوت گرفت ۔ ابن مریم را ہمہ بگذاشتند ۔ گفت ملعون ان یکے بر روے او ۔ دیگران ولہا از و برداشتند ۔ فکر جان خویش غالب شد چنان ۔ رہبر خود را بہم بگذاشتند اور اپنے فرضی رسولون کے اوصاف چشم انصاف سے ملاحظہ فرمائیے ۔ انمین بعضے خود پسند اور بعضے بدگمان اور بعضے لالچی ہوکے دنیوی ترقی پانے کے مشتاق تھے دیکھو رسالہ مسیح کا جی اٹھنا مطبوعہ لودیانہ صفحہ ۵۵ سطر ۱۰ ۔ رسول کے کیا عمدہ صفت ہے ۔ **قولہ** مگر اناجیل مین بحق خداوند یسوع مسیح ما تقدم من ذنبک وما تاخر کا کہین نام و نشان تک نہین ۔ **اقول** ذنب کے لغت مین کئی معنے ہین بالفرض آپ کی سمجھ کے موافق گناہ ہی مراد سہی ہر گناہ لائق سزا نہین ہوتا جب تک گناہ شرعی لائق عذاب نہو ۔ اور ترک ادبی کو بھی عربی محاورہ مین ذنب کہتے ہین ۔ مگر شرعاً قابل سزا و عقاب کے نہین ہے ۔ یا جیسے کسی کے طرف پشت کرکے بیٹھنا پیر پھیلا کر لیٹنا ۔ کھڑے ہوکر کھانا ۔ پوشاک امیرانہ اہل تقوی کو پہننا عورت کا مجمع مین جانا وغیرہ عرف مین گناہ ہے ۔ مگر شرعاً گناہ نہین ۔ اور اسی لوگ اونی گستاخی و بے ادبی کو بڑا بھاری گناہ سمجھکر اپنے آقا سے معافی کے خواستگار ہوتے ہین ۔ آقا بھی اس سے راضی ہوکر اوسی محاورہ مین فرماتا ہے کہ تیرا گناہ معاف کیا ۔ اور محاورہ آپکے بھی نزدیک برا نہین ہے حسب محاورہ اہل لسان چند آن نہین دیکھو نور افشان

صفحہ ۶ کالم ۲ سطر ۱۸ - اب دیکھیئے حضرت مسیح کا قول
اس سے اس نے کہا تو کیون مجھے نیک کہتا ہے نیک تو
کوئی نہین مگر ایک یعنے خدا متی ۱۹-۱۷ - حالانکہ سیدنا
حضرت مسیح علیہ السلام کو کوئی دیندار گنہگار روسیہ کا رولون
نہ کہیگا - بے دین جو چاہین سو کہین (باقی آیندہ)

## بقیہ جون ٹیرو بلیس یوپی اسکاٹلینڈ کا جواب
## سنکے ہیڈ کانی کسٹ کا اسلام قبول کرنا

اسمین تو کچھ شک نہین کہ مجھے انجیل پر بہت شک شبہ پڑے ہوئے تھے مگر چونکہ
یہ انصاف تو دنیا وی قانون کیموافق ہوا اور نہ انجیل و تورات کے مطابق کیا گیا
لہذا مجھے اس بے انصافی کے ہونے سے انجیل پر اور
بھی شک پڑ گیا - کیونکہ یہ بات انجیل و تورات کی اظہر
من الشمس (سورج کیطرح روشن) ہے کہ تو کسیکا انصاف
کرے تو تو کسیکا منھ (عزت) کا خیال نہ کر جیسا کہ تو اپنے
چھوٹے کو دیکھتا ہے ویسا ہی بڑے کو دیکھ اور جیسا
کہ تو اپنے بھائی کو دیکھتا ہے ویسا ہی مسافر کو دیکھ اور
کسیکے چہرے سے مت ڈر کیونکہ انصاف خدا کی طرف سے
ہے - (استثنا باب ۱ آیہ ۱۷) لہذا مین نے
اسبات کا فیصلہ کرنے کے لئے اپنے خداوند تعالے
کی درگاہ مین رجوع کیا کہ اے قادر مطلق خدا تو ہی میرے
اس کلام مین قاضی ہو - اور مجھکو راہ راست عنایت کر
تیرے سوائے اب کوئی مجھکو حق پر چلانے والا نہین
اور نہ کوئی تیرے سوائے مجھپر حق ظاہر کرنیوالا ہے -
ای مالک الملک مین اندہا - گمراہ اور بھولا بھٹکا ہون تو
اپنے پیارے پیغمبرون کے واسطے اپنی قدرت کے
واسطے اپنے نیک بندون کے واسطے مجھکو راہ راست
بتلا - دکھا اور اسپر چلا - غرض کہ طرح طرح کی دعائین
جسکے بیان کرنے کے لئے ایک بھاری دفتر ہونا چاہیئے -
مین اپنی زبان پر لایا اور اس کے آگے اپنے دلی درد
سے عاجزی انکساری اور فروتنی سے گڑگڑایا اور
رویا اپنی زبان کو اس کے آگے منتین عاجزیان اور
اسکی تعریفین کرکے لال کیا - اور حق کے ظاہر ہونے
پر یسیح کو ماننے اور اسپر عامل کامل ہونے کا اقرار کیا
اور سچائی کے لئے سختیان - ذلتین - تکلیفین اور
مصیبتین اٹھانے کا دل و جان سے عہد و پیمان کیا اور
پھر ایک دن نہین بلکہ مہینون اسی رنج و محن - فکر و
ذکر اور خیال پر آمادہ و حاضر تیار و مستعد رہنے کے
نتیجہ یہ ہوا کہ اس وحدہ لاشریک و سچے ہادی و رہنمائی
میرے رہنمائی کی اور مجھے اپنا راستہ دکھایا بتلایا اور اسپر
چلایا اور وہ یون ہوا -

ایک روز جبکہ مین رات کے وقت اسی خیال
مین خداوند تعالی کے آگے دعائین مانگ رہا تھا
سوگیا - خواب مین مین نے دیکھا کہ مین کسی جگہ بیٹھا
ہوا ہون اور دو شخص خوش لباس ہاتھ سے ہاتھ
ملائے ہوئے جنکی عمر مین چھوٹائی بڑائی کا فرق تھا
سیدھے میری طرف آئے اور انمین سے ایک
شخص نے جو چھوٹا تھا مجھ سے پوچھا اور سوال کیا کہ اے
شخص تو یہان کیون بیٹھا ہے اور کیا چاہتا ہے جسکے
جواب مین مین نے اس سے دریافت کیا اور پوچھا
کہ آپ کون ہین اور کیون مجھ سے دریافت کرتے
ہین انہون نے جواب دیا کہ مین حضرت عیسیٰ ہون

مین نے کہا کہ مین نجات کا طالب ہون انہون نے
جواب دیا کہ اگر نجات چاہتا ہے تو اسکی پیروی کر
جس کے جواب مین مین نے کہا کہ مین تو ساری عمر آپ کی
پرستش کرتا رہا اور آپ فرماتے ہین کہ اگر نجات چاہتا
ہے تو اوسکی پیروی کر یہ کون ہین اور مین انکی پیروی
کیون کرون تو حضرت عیسے نے مجھسے فرمایا کہ یہ محمدؐ
رسول اللہ ہین اب انہین کی پیغمبری کا زمانہ ہے اور اب
انہین کی پیروی مین نجات ہے تو انہی کی پیروی کر۔
اسی مین نجات ہے بعد ازان میری آنکھ کھل گئی مین
جاگ اوٹھا۔

چنانچہ مین نے اپنے اس خواب کو چند ایک پادریون
کے آگے بیان کیا جسکی تاویل اور تعبیر مین انہون نے
مجھے یہ کہا کہ وہ حضرت عیسی نہین تھے بلکہ وہ شیطان
تھا کہ جس نے تجھے محمدؐ کی پیروی بتلائی۔ بعد ازان مین نے
دل مین سوچا تو میرے دل نے اسبات کی گواہی دی
کہ بھلا مین تو کرون خدا کو یاد اور خدا میرے پاس
شیطان کو بھیجدے یہ بھی انجیل کے برخلاف ہے کیونکہ
اسمین یہی لکھا ہے کہ کھٹکھٹاؤ کھولا جاویگا۔ مانگو
تمہین مل جائیگا، ڈھونڈھو کہ تم پاؤگے (متی کی
انجیل کے باب) لہذا وہ میرے خواب مین آنیوالا شخص
شیطان نہین ہوسکتا مگر تاہم میرے دل مین ان پادری
شیطانون کے کہنے سے وسوسہ اور دغدغہ اور کھٹکا
پیدا ہو ہی گیا۔ پھر مین نے پھر اپنے مولا کریم اور رب
رحیم کی درگاہ مین بہت دن رجوع کیا اور جسکا نتیجہ
پھر وہی ہوا کہ وہی دو شخص خواب مین میرے پاس
آئے اور اس چھوٹی عمر والے نے مجھے پھر زور و شور سے
غصہ مین آکر دھمکی دی اور کہا کہ "کہا تو اب تک میری بات
پر یقین نہین کرتا مین تجھسے سچ سچ کہتا ہون کہ مین عیسے
ابن مریم ہی ہون اور تجھے تیری نجات کے لئے محمد کے سپرد
کرتا ہون"، جس کے جواب مین مین نے کہا کہ مین نے تو
آپکی بات یقین پر کیا تھا مگر ان شیطانون نے وسوسے اور شبہ
مین ڈالکر پھسلا دیا تو انھون نے فرمایا کہ تو یقین کر۔
اسی روز سے مین محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان لایا۔
مگر مین نے عیسائی لوگون مین جنکے ساتھ میری بود و باش
نشست و برخاست تھی ظاہر نہ کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ چار پانچ
روز کے بعد پھر میرے خواب مین وہی شخص آئے اور اسی
چھوٹی عمر والے (عیسی) نے مجھے کہا کہ "اے بیوقوف
کم بخت کیا تو اپنے آپکو منافق بنانا چاہتا ہی مین تجھکو سچ
سچ کہتا ہون کہ اس کے (محمدؐ) کے مذہب اور اسکی
پیروی مین منافق لوگون پر عذاب دردناک ہی پس دوزخ
کی آگ سے بچ اور منافقت کو چھوڑ اور اپنی مصیبت
اٹھانے والے وعدہ کا خیال کر اپنا ایماندار ہونا سب
پر ظاہر کر اور ان شیطانون کا کہا نہ مان۔ چنانچہ بیدار
ہوتے اس خواب کے مین چونک اٹھا اور اپنے آپ پر
بہت نادم ہوا پس فوراً مین نے اپنے یارون دوستون
رشتہ دارون (عیسائیون) پر اپنا مسلمان ہونا بدلائل
ظاہر کر دیا کہ مین آج سے سچا اور پکا مسلمان ہون
پس ۱۷ مارچ ۹۳ء کو مین نے لاہور کی چینیانوالی
مسجد مین مولوی زین العابدین کے ساتھ جمعہ کے روز اپنے
آپکو مشرف باسلام کیا۔ اور اپنے تمام سابقہ قصورون

بے ادبیون اور گستاخیون کینہ عداوتون اور جعلسازیون
اور تمام اتہام والزامات اور جھوٹی حمایات وغیرہ کو جو
مین نے انھین دین کے اندھون سے سن سنکر محمد رسول
اللہ کے برخلاف اپنے ان بے تہذیب وبے اخلاق منادیون
مین کی تھین اپنے دل وجان سے توبہ کی ہے اور میری
اس درخواست پر کہ اب مجھی محمد کے دوستون مین سمجھا جائے
میرا نام ولی محمد رکھا گیا ہے۔ آخر مین مین اپنے اس مولا
کریم ورحیم سے خواستگار ہوکر دعا مانگتا ہون کہ ای خدا تو
سب لوگون کو توفیق دے تاکہ وہ سچائی کو حاصل کرنے
کی کوشش کرین اور اُن کوشش کرنیوالون کی رہنمائی
کر جیسا کہ تو نے مجھپر اپنا فضل وکرم کیا ہے ایسا ہی سب لوگون
پر کر اور جو مجہول دین محمدی کے برخلاف ہین اونکو سیدہی
مستقیم راہ عنایت کر ای خدا جو لوگ تیرے محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کرین تو اُنکی مدد کر
اور اُنمین مجھے بھی شامل رکھ اور جو لوگ تیرے رسول کے دین
کو اپنی ہٹ دہرمی خواہش نفسانی حرص وہوا تعصب
کینہ حسد وبغض سے مٹانا چاہتے ہین تو اُن لوگون کو
نیست ونابود ذلیل وخوار کر۔ ای خدا مین ایسے اندھے
اور سچے دین کے دشمنون سے نکل سچی وبیزار ہوکر
تیری پناہ مین آیا ہون تو مجھے ایسے نالائقون سے
اپنی پناہ مین رکھ۔ آمین ثم آمین۔

# شراب

نمبر ۲

گذشتہ نمبر مین اس لفظ کی ماہیت ولغوی معنی
اختصارا عرض کئے گئے تھے۔ اب ہم چاہتے ہین اسکی
نسبت شرع اسلامی بیان کرین اگرچہ اسکے لئے طوالت
درکار ہے مگر ہم بطور اختصار چند مشتی نمونہ از خروارے کے
دیتے ہین جس سے بخوبی ظاہر ہوجائیگا کہ مذہب اسلام نے
کس سرگرمی سے اس مزین الحواس کو روکا دیگر مذاہب
خصوصًا عیسویت اس سے عاری ہین۔

شراب مذہب اسلام مین قطعًا حرام ہے اور اس کا ارتکاب
گناہ کبیرہ ہے اور مرتکب کے لئے اسی تازیانہ کی سزا
مقرر ہے۔

**بخاری ومسلم** مین حضرت **عائشہ صدیقہ** سے روایت
ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ
جو شراب نشہ لاوے حرام ہے اور **ابن عمر** سے **مسلم**
مین روایت ہے کہ سب نشہ دار اشیا شراب ہین اور
حرام۔ جو کوئی دنیا کی شراب پیویگا اور بلا توبہ مریگا تو
اوسکو آخرت کی شراب نہ ملیگی۔

واضح ہو کہ اہل جنت کے لئے علاوہ دیگر نعماء خلد ایذ
کے ایک یہ بھی نعمت ہے کہ اوسکو پینے کے لئے شراب
دیجائیگی جسکے پینے سے عجب لطف اور کیف ہوگا۔ مگر
اوسمین اس شراب کی طرح بدبو اور تیزی اور نشہ ومستی
نہین نہایت لطیف اور پاکیزہ ہے **جابر** سے **مسلم**
مین روایت ہے کہ شراب پینے والے کو اللہ دوزخ
مین پیپ اور لہو پلاویگا جو دوزخیون کے بدن سے مثل
نہر کے جاری ہوگا العیاذ باللہ۔

**مسلم** مین ہے کہ **وایل حضرمی** نے آنحضرت سے
پوچھا کہ شراب کو مرض مین دوا کے لئے استعمال
کرون فرمایا کہ شراب دوا نہین ہے اور الحق شراب

قتہ و مرض لاحق ہے

**ابو داؤد** و **دیلم** حمیری سے مروی ہے کہ میں نے
آنحضرت سے عرض کیا ہم سرد ملک مین بہ شدت محنت
کرکے مست ہو جاتے ہین اور جب گندم کی شراب بنا کر
پیتے ہین تو تازہ دم ہو جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے دریافت کیا ایا اوسمین نشہ بھی ہوتا ہے
**دیلم** کہتے ہین مین نے عرض کیا کہ نشہ تو ضرور ہوتا ہے
فرمایا اوس سے اجتناب کرو عرض کیا کہ وہان کے لوگ
نہین ترک کرین گے۔ فرمایا وہ ترک نہ کرین تو اونسے قتل کرو۔

**ترمذی و نسائی** وغیرہ مین **عبداللہ بن عمر** سے
روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ شرابی کی چالیس
روز کی نماز قبول نہین ہوتی اگر توبہ کرے تو خدا اپنی رحمت
سے قبول کرتا ہے اور اوسکی گناہ معاف کرتا ہے
اگر پھر شراب پیوے تو چالیس روز کی نماز اسکی قبول
نہین ہوتی اگر توبہ کرے تو خدا اپنی رحمت سے
قبول اور اسکے گناہ معاف کرتا ہے۔ اسیطرح تین بار
فرمایا پھر چوتھی بار فرمایا کہ اگر پھر شراب پیوے تو
قبول نہین کرتا اللہ پاک اوسکی نماز چالیس روز
تک اور توبہ نہین مقبول ہوتی۔

اور دوزخ مین نہر **خبال** دوزخیون کا زرداب
بلایا جاویگا۔

اسیطرح بکثرت احادیث اس مادالخبیث کے
وعید مین وارد ہین اور اس کے مضرات مضرات اب
کالشمس فی النہار روشن ہین اور اسلامی شرع کا لوہا
اب حضرات اہل یورپ جانتے ہین کہ اس ناپاک چیز کا کیطرح



استعداد ہو جاوے۔ حضرات عیسائیان بھی کوشش کرتے
ہین کہ شراب نوشی بند ہو۔ پانچ جا بجا اس بارہ مین کمیٹی
ہوتی ہین لیکن حضرات **پولوس** مقدس کو اس ناپاک
شراب کی مضرت بذریعہ الہام نہین معلوم ہوئی تھی نہ کسی
انجیل نویس نے اسکا ضرر معلوم کیا تھا۔ اس لئے ابتک تمام
یورپ اسکا عاشق و شیدا ہو کر یہ کہہ رہا ہے
کلال خاک کا میری بنا کی پیمانہ ہے تجھے خدا کی قسم پینا کلال کے ہاتھ

## بقیہ ہندوستان مین اسلام کی اشاعت کیون کر ہوئی

جنوبی ہند مین اسلام کی اشاعت ہمیشہ ایسی اور ایسی
سلامتی اور امن کے ساتھ جاری نہین رہی جیسا کہ اوپر بیان
کیا گیا ہے جو کچھ سختیان اس کے بعد کی گئین وہ اس زمانہ
کے تشدد کو ہرگز نہین پہونچتی۔ جو حیدر علی اور ٹیپو سلطان
کے عہد حکومت مین ہندوؤن کو جبرے مسلمان کرنے
مین اختیار کیا جاتا تھا۔ بہرحال اس یقین کا مانع کوئی
امر نہین ہو سکتا کہ نیچ قومین قدیم زمانہ مین بھی جیسا کہ
ابتک حال ہے کثرت سے مسلمان ہو جاتی تھین۔ جنوبی
ہندوستان کے مشرقی اور مغربی سواحل نے نومسلمون
مین زیادہ تر میلان اپنے قدیم متروک مذہب اور اس کے
عقائد کو از سر نو اختیار کرنے کا پایا جاتا ہے علاوہ چند
شریف گھرانون کے انکی عموماً وہی کیفیت ہے جو نیچ
ہند کے قدیم اصل باشندون کی تھی غیر ملک کے
مسلمانون کے خون کا اثر انمین بہت کم رہ گیا ہے مغربی
گھاٹ کے اطراف مین فاتحون کا اتنا دست تجاوز
کر گیا ہے چنانچہ مالابار کے بعض نیچ ذات کے لوگون کے

واسطے لازم ہے کہ برہمن سے چوہتر قدم دور رہے
اور جب راستہ چلتا ہو تو ہمیشہ کریہ آواز سے کچھ پکارتا
چلے تاکہ اور راہ گیرون کو اسکی ذات معلوم ہوجاوے
اور اس کے قرب سے پرہیز کرین۔ اس قسم کی مثالین اکثر دریافت
ہوتی ہین۔ کچھ تعجب نہین کہ مسلمانون کی ذات ان نیچی
ذات والی قومون کے مسلمان ہوجانے سے ترقی پاتی جاوے
مسلمان ہوکر یہ لوگ ایسی قیدون سے جو انکی ذلت کا باعث
ہوتی ہین اور طرح طرح کی پابندیون سے آزاد ہوکر
اپنی اور اپنی اولاد کی تمدنی حالت کی بہتری کرتے ہین
اودھ کے بعض ایسے اضلاع مین جہان زراعت کثرت
سے ہوتی ہے نیچ قومون کے مسلمان ہوجانے کے واقعات
اکثر دریافت ہوتے ہین۔ اگرچہ ملک اودھ مین مسلمانون
کی تعداد کل صوبہ کی مردم شماری کا دسوان حصہ ہے
تمام مسلمان کاشتکارون کے گروہ جو ملک مین جابجا
آباد ہین ان مظلومون کو دیکھتے دیکھتے جو نیچی ذات والون
پر ان کے مذہب کے وجہ سے راتدن ٹوٹتے ہین تنگ آگئے
ہین جس طرح کی پابندیون سے یہ ذلیل قومین جنمین اکثر
چمار اور کوری ہین مسلمان ہونے سے آزاد ہوسکتی ہین
اور جس قسم کا نفع انکو حاصل ہوسکتا ہے وہ ذیل کی عبارت سے
معلوم ہوتا ہے۔ کوری۔ چمار، جولاہے۔ موچی نہایت
درجہ مصیبت اور ذلت مین گرفتار ہین۔ جو شمالی اضلاع
مین رہتے ہین ان مین اکثر کی زندگی بالکل غلامی کی
حالت مین بسر ہوتی ہے۔ ان مین ہرگز اسکی جرأت نہین
کہ ہماری عدالتون مین آکر اپنی مصیبتین بیان کرین
اور انصاف چاہین۔ انکی اولاد نسلاً بعد نسل اسی ہم

دوسرون کے قبضہ مین آتی ہے جیسے خریدے ہوئے مال
کا نفع۔ برہمن اور چھتری جو انپر حاکم ہوتے ہین اور ذات
کے غرور مین ہل کو ہاتھ تک نہین لگاتے ان کے واسطے
ان غریبون کو زمین جوتنی اور بونی پڑتی ہے جگاؤن سے
دور ایک علحدہ جگہ پر جہان سور بندر ہوتے ہین لیکن جو
ان سے زیادہ ناپاک خیال کئے جاتے ہین ان مصیبت زدہ
لوگون کو رہنا پڑتا ہے۔ فاقہ کشی سے ہمیشہ جان لب
رہنا۔ بدن پر بجز پوست و استخوان کے کچھ نہ ہونا۔ رنگتین
سیاہ۔ صورتین بدہیئت۔ چہرون پر وحشت اور پریشانی
غلاظت اور ناپاکی اس درجہ بڑھی ہوئی کہ دیکھا نہ جاوے
غرض یہ سب مصائب ایسی ہین جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ
بخت کی نارسائی نے انکو ایسا ذلیل و خوار کردیا ہے کہ وہ
اپنی ہی نوع مین ناپاک جانورون سے بدتر شمار ہونے
لگے۔ یہ بھی نہین کہ ان مین ترقی کی قابلیت نہو اصطبل
وغیرہ کے کامون مین انمین سے صدہا نے انگریزون
کی نوکریون مین معقول تنخواہین پاکر اور آرام سے
رہکر اپنے مین نہایت ہوشیار اور کارآمد ثابت
کیا ہے۔ تبدیل مذہب انکی رہائی کا موجب ہوتا ہے
اور وہ اپنے موجودہ مذہب کو ہرگز اچھا نہین سمجھ
سکتے۔ ہندوستان مین اسلام کو جو اصلی قوت حاصل
ہے وہ اسوجہ سے ہے کہ اسمین ذاتون کا امتیاز نہین ہے۔
اور یہی بڑا سبب ہے کہ مین سے بڑا ہندو مسلمان ہو
جاتے ہین

ایک تحریک دعوت اسلام کی شہر ملتان کے قریب ہوئی
تھی اسکے بانی جب محمد قاسم نے سندھ مین

اسلامی سلطنت قایم کرلی تھی تو ملتان مسلمانون کا دارالقرار
بن گیا تھا سلطنت عرب کے دور مین جو قریب تین سو
برس کے رہا اکثر غیر مذہب کے لوگ مسلمان ہوگئے جب خلیفہ
عمر بن عبدالعزیز نے سندھ کے سردارون کو دعوت اسلام کا
پیغام بھیجا تو انہون نے منظور کیا ساوندارئ میرے زمانہ
مین مسلمان ہوچکے تھے محمد قاسم کے پروانہ جانے مین بھی اکثر کافرون
کے مسلمان ہونیکا ذکر دیکھنے مین آتا ہے۔

عربون کے زمانہ مین جو لوگ مسلمان ہوے وہ اپنی خوشی اور رضامندی
سے ہوے کیونکہ عربون کا قاعدہ تھا کہ جب انکے اول حملہ کا جوش و
خروش جو نہایت ہی سخت اور بلا انگیز ہوتا تھا دشمن کو شکست
دیکر دھیما پڑجاتا تھا تو پھر وہ مفتوحہ سے نہایت نرمی اور
سلوک سے پیش آتے تھے چنانچہ جب برہمن آباد پر سخت حملہ کرکے
قابض ہوے تو وہان کی رعایا کو مندرونہی مرمت کی جو
لڑائی مین ٹوٹ گئے تھے اجازت دیدی اور کسی شخص کے
مذہبی افعال کے مانع یا مزاحم نہ ہوے۔ اطاعت قبول کرتے ہی دشمن
کو امن دیدیتے تھے اور انکو اپنے قوانین برتنے اور اپنے مذہب
پر عمل کرنے کی اجازت بھی ملجاتی تھی۔ (باقی آیندہ)


اشتہار

کتاب صحیح بخاری مع شرح فتح الباری

خادم طلبہ خاکپای محمد عبدالمجید عفی عنہ مطبع انصاری دہلی

مطبع بحر الاسلام معسکر بنگلور میں محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔


للہ الحمد ہر ان چیز کہ ناظر مخواست
آخر آمد زپس پردہ تقدیر پدید

علم حدیث کی تعریف کرنی گویا آفتاب کی روشنی جتانی ہے کہ پوری تعریف بیان
ہر لحاظ عاجز ہے اور نے پوری ماہیت معلوم نہین ہوسکتی باوجود انکے
چند چیزین کرتی ہین۔ بملاحظہ تمام ہر حال اور ہر بیان مجمل ہواس کے علوم
کی تعریف سے آسان ہیگا کہ عاجز ہو۔ علم حدیث مین جسقدر کتابین
ہوسوقت تک مدون ہوی ہین ان سب پر جامع صحیح امام اسمٰعیل بخاری
رحمۃ اللہ علیہ کو ایسی ترجیح ہے جیسے آفتاب کو تمام ستارون پر چنانچہ
اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری انہین کی
شان مین تمام اہل حدیث سچ کہتے ہین۔ علمارنے اسکی بہت سی
شرحین لکھی ہین جنمین سے ۲۲ شرحین اسوقت ہمکو ہی معلوم ہین مگر
ان سب مین حافظ امام ابوالفضل شہاب الدین احمد بن علی المعروف
بابن حجر عسقلانی کی شرح فتح الباری ایک شرح ہے جس کے تعلق
علمار سلف وخلف اس قول کو بہت ٹھیک بتاتے ہین کہ کما حکی قولہ
الفتح پس ہم اس سے زیادہ اس کتاب کی تعریف مین کیا لکھ سکتے
ہین مقدمہ اسکا اس مطبع مین اول ہی چھپ چکا ہے اور اس کو اشتہار
ہی علمار کی نظر سے گذر چکا اب الحمد للہ مکمل اصل شرح بھی اس کی
چھپ کر تیار ہوگئی۔ صفائی طبع اور صحت کا حال لکھنا کیا ضرور ہے
نیست محتاج بیان آنکہ زر مغربی ست ؎ چہ حاجت مہ کہ خود بگوید کہ چیست
اور ہماری سعی صحت مین اس سے بھی معلوم ہوسکتی ہے کہ تم نے مطبوعہ
مصر کی غلطیون کا ایک نقشہ ہر سربازہ کے صاف نامے ساتھ نکالدیا ہے
اور اس شرح پر چونکہ جدید حواشی بھی چڑھائے گئے ہین اور متن
و شرح کے اندازہ کرنے مین بڑی بڑی دقتین پیش آئی ہین اور
صرف زر کثیر ہوا ہے اسوجہ سے حق تالیف محفوظ ہے۔ اگرچہ قصر مین
بھی یہ کتاب بہت اچھی چھپی ہے مگر ہمکو چند فائدون کے لحاظ سے
طلبہ نے اس کے چھاپنے پر مجبور کیا۔ اول یہ کہ مصری نسخہ کی قیمت
ایسی ہے جسکے ادا سے طلبہ عاجز تھے۔ دوسرے یہ کہ اسمین بخاری
حاشیہ پر ہے کہ درس مین داخل نہین ہوسکتی اسمین بخاری اور شرح
دونون متصل مسلم اور نووی کے متن مین ہین اور تقطیع بھی مناسب ہے درس
مین داخل ہوسکتی ہے۔ تیسرے ہر پارہ الگ الگ چھاپا گیا ہے
اور بنحیال بے بضاعتی طلبہ قیمت بھی بہت ہی کم رکھی گئی ہے کہ ہر طالب علم
بہ آسانی لے سکتا ہے۔ لہذا تمام شائقین حدیث کو مطلع کیا جاتا ہے
کہ اب پوری کتاب تیار ہی جس صاحب کو خریدنا منظور ہو مبلغ ۱۲ روپیہ قیمت اصل
اور محصول عاجز بشری کے ۱۲ اور محصول کاغذ ولایتی ۱۲ ہر سہ مجموعہ ۳۶ بابت صیغہ ویلیو
منگالین اور خریدار کو بغیر چٹھی کے بھی منگا سکتے ہین اختیار ہے مگر رسید
ڈاکخانہ کی حاصل کرنے کے لئے آدھا روپیہ ضرور بھیجنا چاہیے۔ دس جلد کامل
کے خریدار کو ایک جلد مفت دیجاویگی۔ اور واضح ہو کہ اسکی نصف جلدون
کے قریب شائقین قبل از طبع بہ پیشگی و متفرق خریدچکے ہین بفضلہ تعالے
جلد ہی خرید فرماوین گے۔

خریدارون کو چاہیے کہ اس گوہر نایاب کے خریدنے مین جلدی کرین در
بعد کو ہوے کف افسوس ملنے کے اور کچھ ہاتھ نہ آویگا۔ وما علینا الا البلاغ